نماز اور تربیت

حصہ ہشتم

عمر: 6 سے 19 سال

مصنف: طارق محمود (طالب علم درسِ نظامی، ہدایہ اکیڈمی)

واٹس ایپ: +92-334-3156552

ای میل: pingtariqmahmood@gmail.com

ترجمان: محمد ثقلین ارشاد (طالب علم درسِ نظامی، ہدایہ اکیڈمی)

ای میل: saqlain.irshad0321@gmail.com

ویب سائٹس: www.ashjaaruljannah.com اور www.hidayah.edu.pk

نماز سے متعلق سوال و جواب

سوال 1: لڑکوں کے لیے، نماز میں رکوع میں جانے کا سنت طریقہ کیا ہے؟

جواب: یہ درج ذیل ہے:

- اتنا جھکیں کہ آپ کا سر اور آپ کی کمر ایک دوسرے کے برابر ہو جائیں - تاکہ کوئی آپ کے سر اور آپ کی کمر کو ایک سیدھی افقی (Horizontal) لائن سے ملا سکے۔
- آپ کے ہاتھ آپ کے گھٹنوں پر مضبوطی سے پیالے کی طرح (Cupped) ہونے چاھئیں۔
- آپ کے بازو جتنا ممکن ہو سیدھے ہونے چاھئیں - وہ مڑے ہوئے نہیں ہونے چاھئیں۔
- اپنی آنکھیں اپنے پیروں کے درمیان رکھیں تاکہ آپ اپنی آنکھوں کے کونے سے دونوں پیروں کی انگلیوں کو دیکھ سکیں۔
- پوری توجہ کے ساتھ کم از کم 3 بار **(سبحان ربی العظیم)** کہیں۔

سوال 2: لڑکیوں کے لیے، نماز میں رکوع میں جانے کا سنت طریقہ کیا ہے؟

جواب: یہ درج ذیل ہے:

- تھوڑا سا جھکیں - لڑکوں کے رکوع کی طرح بالکل سیدھا جھکنے کی ضرورت نہیں ہے۔
- اپنی انگلیاں اپنے گھٹنوں پر ہلکے سے (مضبوطی سے نہیں) رکھیں۔
- آپ کے بازو جتنا ممکن ہو سیدھے ہونے چاہئیں - وہ مڑے ہوئے نہیں ہونے چاہئیں۔
- اپنی آنکھیں اپنے پیروں کے درمیان رکھیں تاکہ آپ اپنی آنکھوں کے کونے سے دونوں پیروں کی انگلیوں کو دیکھ سکیں۔
- پوری توجہ کے ساتھ 3 بار (**سبحان ربی العظیم**) کہیں۔

سوال 3: لڑکوں کے لیے، نماز میں سجدے میں جانے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب: یہ درج ذیل ہے:

- قیام سے، پہلے اپنے گھٹنے زمین پر رکھیں، پھر ہاتھ، پھر ناک، پھر ماتھا۔
- پھر اپنی ٹانگوں اور اپنے پیٹ کے درمیان جگہ چھوڑیں - آپ کا پیٹ آپ کی ٹانگوں کو کہیں نہیں چھونا چاہیے۔
- آپ کی کہنیاں اٹھی ہوئی ہونی چاھئیں (زمین پر نہیں ٹکی ہونی چاھئیں)۔
- آپ کے ہاتھ آپ کے کانوں کے قریب ہونے چاھئیں۔
- اپنی تمام انگلیاں قبلہ کی سمت میں رکھیں۔
- آپ کے دونوں پیر قبلہ کی سمت انگلیوں کے رخ کے ساتھ کھڑے ہونے چاھئیں۔
- سجدے میں آپ کو اپنی ناک کی طرف دیکھنا چاھیے۔
- پوری توجہ کے ساتھ 3 بار (**سبحان ربی الاعلیٰ**) کہیں۔

سوال 4: لڑکیوں کے لیے، نماز میں سجدے میں جانے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب: یہ درج ذیل ہے:

- قیام سے، پہلے اپنے گھٹنے زمین پر رکھیں، پھر ہاتھ، پھر ناک، پھر ماتھا۔
- خود کو اچھی طرح سمیٹ لیں تاکہ آپ کے اعضاء اور پیٹ کے درمیان کوئی جگہ نہ رہے (پیٹ اعضاء کو چھوئے)۔
- اپنے بازوؤں کو اپنے پہلوؤں کے قریب کھینچ لیں۔

- اپنی کہنیاں زمین پر رکھیں - وہ اٹھی ہوئی نہیں ہونی چاھئیں۔
- اپنی انگلیاں قبلہ کی سمت میں رکھیں۔
- اپنے ہاتھ اپنے کانوں کے قریب رکھیں۔
- اپنے پیروں کو دائیں طرف جھکا کر رکھیں اور آپ کے پیر کھڑے نہیں ہونے چاھئیں۔
- اپنے پیروں کی انگلیوں کا رخ (آسانی کے ساتھ) قبلہ کی طرف رکھیں۔
- سجدے میں آپ کو اپنی ناک کی طرف دیکھنا چاہیے۔
- پوری توجہ کے ساتھ 3 بار (**سبحان ربی الاعلیٰ**) کہیں۔

سوال 5: کیا میں فجر کی نماز پڑھنے کے فوراً بعد سو سکتا ہوں؟

جواب: اسلام فجر کے فوراً بعد سونے کی سفارش نہیں کرتا۔ نبی کریم ﷺ نے اپنی بیٹی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو ایسا کرنے سے منع فرمایا تھا۔

اس لیے یہ عمل اسلام میں پسندیدہ نہیں ہے۔ تاہم، اگر آپ بیمار ہیں، ڈاکٹر نے آرام کا مشورہ دیا ہے، اور آپ کو لگتا ہے کہ آپ کو سونا چاہیے، تو آپ فجر کی نماز پڑھنے کے فوراً بعد سو سکتے ہیں۔

سوال 6: اگر اسلام فجر کے فوراً بعد سونے کی سفارش نہیں کرتا، تو مجھے کیا کرنا چاہیے؟

جواب: درج ذیل کام کریں:

- اپنا روزانہ کا قرآن پڑھیں۔
- نبی کریم ﷺ پر 100 بار درود بھیجیں۔
- 100 بار استغفار (استغفر اللہ کہا) کریں۔
- اشراق کے وقت (طلوعِ آفتاب کے وقت) تک انتظار کریں۔ جب سورج نکل آئے، تو 2 رکعت نفل نماز پڑھیں۔

سوال 7: ٹھیک ہے، یہ اچھا لگتا ہے۔ اگر میں اشراق کی 2 رکعت پڑھوں تو مجھے کیا ملے گا؟

جواب: اگر آپ اپنی فجر وقت پر پڑھتے ہیں، اور سورج نکلنے تک ذکر اور قرآن پڑھتے رہتے ہیں، اور پھر سورج نکلنے کے 10 سے 15 منٹ بعد 2 رکعت نفل نماز پڑھتے ہیں، تو آپ کو ایک حج اور ایک عمرہ کا ثواب ملے گا (ماشاء اللہ!)۔

سوال 8: اگر میں اپنی ساری زندگی نماز پڑھوں، تو کیا میں مرنے کے بعد جنت میں داخل ہو سکوں گا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے اس شخص کے لیے معافی (مغفرت) کی ضمانت دی ہے جو وضو اس کے تمام احکامات کے ساتھ کرتا ہے اور پھر (مرتے دم تک) باقاعدگی سے فرض نماز ادا کرتا ہے جبکہ اپنے رکوع اور سجدے کو عاجزی کے ساتھ ادا کرتا ہے۔

تاہم، اس کے ساتھ ساتھ، بڑے گناہوں (گناہِ کبیرہ) کے ساتھ ساتھ چھوٹے گناہوں (گناہِ صغیرہ) سے بچنا بھی ضروری ہے۔

سوال 9: میں سمجھتا ہوں کہ بڑے گناہ بہت سنگین ہیں اور مجھے ان سے بچنا چاہیے۔ لیکن اگر کوئی گناہ چھوٹا (گناہِ صغیرہ) ہو تو کیا میں اسے کبھی کبھی کر سکتا ہوں؟

جواب: چھوٹے گناہ (گناہِ صغیرہ) کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہم اسے کبھی کبھار کر سکتے ہیں۔

گناہ گناہ ہے، چاہے وہ بڑا ہو یا چھوٹا۔

یہاں تک کہ اگر آپ کوئی چھوٹا گناہ بھی کرتے ہیں، تو وہ بھی ایک بڑے گناہ جیسا ہے کیونکہ آپ نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی ہے۔

اس لیے، ہمیں ہر قسم کے گناہوں سے بچنے کی ضرورت ہے، چاہے وہ بڑے ہوں یا چھوٹے۔

سوال 10: کیا آپ "بڑے" اور "چھوٹے" گناہوں کی تعریف کر سکتے ہیں؟

جواب: بڑے گناہ وہ ہیں جن کے لیے قرآن اور حدیث میں سزائیں، تنبیہ (**وعید**)، یا اللہ کا غضب بیان کیا گیا ہے، جبکہ چھوٹے گناہ وہ ہیں جن کے لیے ایسی کوئی سزائیں یا وعید بیان نہیں کی گئی ہیں۔

سوال 11: مجھے بڑے اور چھوٹے گناہوں کی کچھ مثالیں دیں۔

جواب: بڑے گناہوں کی مثالوں میں شرک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، جھوٹ بولنا، اور غیبت کرنا شامل ہیں۔

چھوٹے گناہوں کی کچھ مثالیں یہ ہیں:

- ایسے انداز میں جھوٹ بولنا جس سے کسی کو کوئی نقصان نہ پہنچے۔
- پڑوسیوں کے گھروں کی چھتوں پر لوگوں کو دیکھنے کے لیے جان بوجھ کر اپنے گھر کی چھت پر چڑھنا۔
- کسی عادی گناہ گار (فاسق، فاجر) کی صحبت اختیار کرنا۔
- ممنوعہ اوقات میں (طلوع آفتاب، دوپہر یا غروب آفتاب کے وقت) اپنی نماز پڑھنا۔
- کھڑے ہو کر پیشاب کرنا۔

سوال 12: اللہ تعالیٰ نماز کے دوران میرے سامنے ہے اور میں اسے نہیں دیکھ سکتا۔ کیوں؟

جواب: براہ کرم درج ذیل نوٹ کریں:

- اس دنیا میں، اللہ تعالیٰ نے فیصلہ کیا ہے کہ کوئی اسے نہیں دیکھ سکتا۔
- اگر ہم اسے اس دنیا میں دیکھ لیں، تو ہر کوئی خود بخود (اس کے خوف اور حیرت میں) مذہبی ہو جائے گا۔
- پھر، انسانوں کا یہ امتحان لینا ناممکن ہو جائے گا کہ کیا وہ اپنے انبیاء علیہم السلام کی طرف سے دی گئی غیب کی خبروں پر یقین رکھتے ہیں اور ان کی پیروی کرتے ہیں (یا نہیں)؟
- غیب میں جنت، جہنم، قبر، خود اللہ تعالیٰ، اور اس کی قابلِ احترام صفات شامل ہیں۔

سوال 13: ٹھیک ہے۔ کیا میری نماز اللہ تعالیٰ سے ملاقات ہے؟

جواب: جی ہاں۔ جب ہم تکبیرِ تحریمہ کہتے ہیں، اور اپنی نماز میں داخل ہوتے ہیں، تو یہ ایسا ہی ہے جیسے ہم اللہ تعالیٰ کے ساتھ نجی (Private) گفتگو کر رہے ہیں اور ہمارا اللہ ہمارے اور قبلہ کے درمیان ہے (ایک مستند حدیث کے مطابق)۔

اس لیے، ہمیں ہمیشہ پوری توجہ کے ساتھ نماز پڑھنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

سوال 14: کیا میں جنت میں اپنے پیارے اللہ تعالیٰ کو دیکھ سکوں گا؟

جواب: جی ہاں۔ ہمارے نبی ﷺ نے ہمیں بتایا ہے کہ جنت کے لوگ اللہ تعالیٰ کو اپنی آنکھوں سے ایسے دیکھ سکیں گے جیسے وہ اس دنیا میں پورے چاند کو دیکھتے ہیں، اور انہیں اسے دیکھنے میں کوئی مشکل پیش نہیں آئے گی۔ سبحان اللہ!

سوال 15: کیا میں نماز کے باقی حصوں کی نسبت سجدے میں اللہ تعالیٰ کے زیادہ قریب ہوتا ہوں؟

جواب: جی ہاں، یہ سچ ہے۔ ہمارے نبی ﷺ نے ہمیں بتایا ہے کہ انسان سجدے میں اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب ہوتا ہے۔

اس لیے، ہمیں سجدے میں اپنی دعائیں بڑھا دینی چاہئیں۔

سوال 16: اگر میں اپنی نماز بیٹھ کر پڑھوں تو مجھے کتنا ثواب ملے گا؟

جواب: براہ کرم درج ذیل نوٹ کریں:

- اگر آپ جان بوجھ کر فرض، وتر اور سنت نماز بیٹھ کر پڑھیں گے، تو یہ قبول نہیں ہوگی - آپ کو اپنی نماز دہرانی پڑے گی۔
- اگر آپ بیٹھ کر نفل نماز پڑھتے ہیں، تو آپ کو کھڑے ہو کر (قیام کے ساتھ) نماز پڑھنے سے ملنے والے ثواب کا آدھا ملے گا۔
- لیکن یہ صرف اس صورت میں ہے جب آپ کے پاس بیٹھنے کی کوئی جائز وجہ نہ ہو، یعنی آپ صرف سستی یا ایمان کی کمزوری کی وجہ سے بیٹھے ہوں۔

سوال 17: ٹھیک ہے، تو میں کس صورتحال میں بیٹھ کر نماز پڑھ سکتا ہوں اور پھر بھی پورا ثواب حاصل کر سکتا ہوں؟

جواب: آپ فرض، وتر، سنت اور نفل نماز بیٹھ کر پڑھ سکتے ہیں اگر آپ اتنے بیمار ہیں کہ کھڑے ہو کر نماز نہیں پڑھ سکتے۔

اور ڈاکٹر نے آپ کو بیٹھ کر نماز پڑھنے کا مشورہ دیا ہو۔ دوسرے الفاظ میں، آپ تب بیٹھ سکتے ہیں جب آپ کے پاس کوئی دوسرا آپشن نہ ہو۔

کیونکہ نماز میں کھڑا ہونا (قیام) فرض ہے۔ اس لیے، آپ اسے صرف اسی صورت میں چھوڑ سکتے ہیں جب ایسا کرنا انتہائی ضروری ہو۔

سوال 18: قرآن کے ساتھ میرا کیا رشتہ ہے؟

جواب: قرآن پاک ہدایت کی ایک کتاب ہے جو اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ پر نازل کی تاکہ انسان اس دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے رہنمائی حاصل کر سکیں۔

لہذا:

- قرآن میری زندگی کی سب سے ضروری چیز ہے۔
- مجھے اسے صحیح طریقے سے (تجوید کے ساتھ) پڑھنا سیکھنا چاہیے۔
- مجھے روزانہ محبت سے اس کی تلاوت کرنی چاہیے۔
- مجھے کم از کم 29 واں پارہ اور 30 واں پارہ زبانی یاد کرنا چاہیے تاکہ میں اپنی نماز کے دوران قرآن کے مختلف حصوں کی تلاوت کر سکوں۔

سوال 19: سجدہ سہو کیا ہے؟

جواب: لفظ "سہو" کا مطلب ہے بھول جانا۔ لہذا، سجدہ سہو ایک اضافی سجدہ ہے جو آپ اس وقت کرتے ہیں جب آپ اپنی نماز کے دوران کوئی ایک یا زیادہ واجبات یا ضروری اعمال کرنا بھول جاتے ہیں۔

سوال 20: مجھے یہ کیوں کرنا چاہیے؟

جواب: چونکہ آپ ایک واجب عمل بھول گئے ہیں، اس لیے آپ کو اس کا کفارہ ادا کرنے کے لیے کچھ کرنا ہوگا۔

اسی لیے اللہ تعالیٰ نے ہمیں سجدہ سہو کرنے کا حکم دیا ہے۔

اور یاد رکھیں کہ اگر آپ جان بوجھ کر کوئی واجب چھوڑ دیتے ہیں، تو آپ کو اپنی نماز دہرانی پڑے گی۔

سوال 21: یہ کب کرنا چاہیے؟

جواب: آپ کو درج ذیل صورتحال میں یہ کرنا چاہیے:

- آپ سورہ فاتحہ پڑھنا بھول گئے۔

- آپ وہ سورت/آیات پڑھنا بھول گئے جو سورہ فاتحہ کے بعد پڑھی جاتی ہیں۔
- آپ نے سورت/آیات کے بعد سورہ فاتحہ پڑھی۔
- آپ سورت/آیات پڑھنا بھول گئے۔
- آپ نے نماز کے دوران اعمال کی ترتیب بدل دی، مثلاً آپ نے سجدہ کیا اور اس سے پہلے کا رکوع بھول گئے۔
- آپ 2 رکعت پڑھنے کے بعد پہلے التحیات میں بیٹھنا بھول گئے۔
- آپ التحیات پڑھنا بھول گئے۔
- آپ وتر نماز میں دعائے قنوت پڑھنا بھول گئے۔
- آپ نے سلام پھیرے بغیر نماز ختم کر دی۔
- نماز کا ہر عمل کم از کم اتنی دیر تک رہنا چاہیے جتنا ایک بار (**سبحان ربی الاعلیٰ**) پڑھنے میں لگتا ہے - اگر نماز کا کوئی بھی عمل اس سے کم وقت لیتا ہے، تو آپ کو سجدہ سہو کرنا ہوگا۔
- آپ عید کی نمازوں میں 6 اضافی تکبیرات میں سے ایک یا زیادہ کہنا بھول گئے۔
- آپ ایک امام ہیں اور آپ نے ظہر یا عصر کی نماز میں بلند آواز سے تلاوت کی۔
- آپ ایک امام ہیں اور آپ فجر، مغرب یا عشاء میں بلند آواز سے تلاوت کرنا بھول گئے۔

سوال 22: میں سجدہ سہو کیسے کروں؟

جواب: 4 رکعت والی نماز کے دوسرے التحیات میں اور 2 رکعت والی نماز کے پہلے التحیات میں، اپنا سر دائیں طرف پھیریں اور (**السلام علیکم ورحمة الله**) کہیں۔ صرف التحیات پڑھنے کے بعد (درود یا درود کے بعد کی دعا نہیں)۔ پھر نماز کے عام سجدے کی طرح 2 بار سجدہ کریں۔ پھر التحیات میں بیٹھ جائیں اور اسے آخر تک مکمل کریں (درود اور دعا کے ساتھ)۔

سوال 23: اگر میں 2 واجبات چھوڑ دوں تو کیا ہوگا؟ کیا تب مجھے 2 بار سجدہ سہو کرنا چاہیے؟

جواب: نہیں، اگر آپ ایک سے زیادہ واجب بھی چھوڑ دیتے ہیں، تب بھی آپ کو صرف ایک بار سجدہ سہو کرنے کی ضرورت ہے۔

سوال 24: اگر میں جان بوجھ کر سجدہ سہو چھوڑ دوں تو کیا ہوگا؟

جواب: پھر آپ گناہ گار ہوں گے، اور آپ کو اپنی نماز دہرانی پڑے گی۔

سوال 25: اگر میں سجدہ سہو کرنا بھول جاؤں اور اپنی نماز ختم کر لوں تو کیا ہوگا؟

جواب: اگر آپ اپنی نماز ختم کر لیتے ہیں اور سجدہ سہو کرنا بھول جاتے ہیں، تو آپ اسے فوراً کر سکتے ہیں اگر آپ نے نماز ختم کرنے کے بعد کسی سے بات نہیں کی ہے، یا آپ نے نماز کے بعد کی دعائیں عربی میں صرف تھوڑی دیر کے لیے پڑھی ہیں۔ سجدہ سہو کے بعد، پھر التحیات میں بیٹھ جائیں اور اسے آخر تک مکمل کریں (درود اور درود کے بعد کی دعا کے ساتھ)۔

تربیت سے متعلق سوال و جواب

سوال 1: اس دنیا میں میری سب سے بڑی خوش قسمتی کیا ہے؟

جواب: اس دنیا میں آپ کی سب سے بڑی خوش قسمتی یا خزانہ اللہ تعالیٰ کی محبت، محمد ﷺ کی محبت اور صحابہ رضی اللہ عنہم کی محبت ہے جو آپ اپنے دل میں رکھتے ہیں۔

اور اگر آپ یہ محبتیں محسوس نہیں کرتے، تو اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ آپ کو یہ تمام محبتیں عطا کرے۔

سوال 2: کیا میں گانے سن سکتا ہوں؟

جواب: نہیں۔ اسلام آپ کو گانے سننے یا کوئی بھی موسیقی کا آلہ (Musical instrument) بجانے سے منع کرتا ہے۔

کم از کم 4 قرآنی آیات اور نبی ﷺ کی 20 احادیث یہ ثابت کرتی ہیں کہ اسلام میں موسیقی سننا یا موسیقی کے آلات بجانا جائز نہیں ہے۔

سوال 3: دف (Duff) کے بارے میں کیا حکم ہے؟ میں نے سنا ہے کہ جب محمد ﷺ نے مدینہ منورہ ہجرت کی تھی تو دف بجایا گیا تھا؟

جواب: جی ہاں، جب محمد ﷺ نے مدینہ ہجرت کی تھی تو دف استعمال کیا گیا تھا۔

اور نبی ﷺ نے بعد میں بھی لڑکیوں کو دف کے ساتھ گنگناتے (Humming یا موسیقی کے بغیر گانے کے انداز میں الفاظ کہتے) سنا لیکن لڑکیوں کو گانے سے روکنے کے لیے کچھ نہیں کہا یا کیا۔

اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسلام میں دف کی اجازت ہے۔ لیکن لڑکیاں نبی ﷺ کی تعریفیں گنگنا رہی تھیں۔

ان جنگجوؤں (شہداء) کی تعریفیں گنگنانے کی بھی اجازت ہے جو جنگ میں مر گئے۔

اس لیے، ایسے الفاظ گانا یا گنگنانا جائز نہیں ہے جو معاشرے میں بے حیائی، فحاشی یا برائی پھیلائیں۔

سوال 4: کیا میں اپنے والد یا والدہ کے لیے خوبصورت الفاظ کا گانا (نظم) گنگنا سکتا ہوں؟

جواب: جی ہاں، بالکل لیکن بغیر کسی موسیقی کے۔ اور اپنی آواز میں گنگنانے کی کوشش کریں۔

کسی مشہور گلوکار یا موسیقار کے لہجے (Tone) کی نقل نہ کریں۔

سوال 5: نعتوں اور حمد کے بارے میں کیا خیال ہے؟

جواب: جی ہاں، بالکل۔ آپ کو محمد ﷺ کی محبت میں اپنی نعتیں بنانے کی کوشش کرنی چاہیے۔

اس کے علاوہ، اللہ تعالیٰ سے اپنی محبت ظاہر کرنے کے لیے اپنی حمد بنائیں۔

لیکن آپ کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ آپ حمد یا نعت گنگناتے وقت موسیقی کا استعمال نہ کریں۔

سوال 6: موبائل چھیننے (Snatching) کے بہت سے واقعات ہو رہے ہیں۔ اگر کوئی مجھ سے بندوق کی نوک پر موبائل یا بٹوّہ چھیننے آئے تو مجھے کیا کرنا چاہیے؟

جواب: ٹھیک ہے، درج ذیل نوٹ کریں:

- موبائل چھیننا ڈکیتی (Robbery) ہے۔
- قرآن پاک میں ڈاکوؤں کے لیے بہت سخت سزا مقرر کی گئی ہے۔
- اپنا سمارٹ فون اور بٹوہ (پیسے) فوراً ڈاکو کو دے دیں۔
- اگر آپ ایسا نہیں کرتے، تو آپ جانتے ہیں کہ وہ آپ کو جان سے مار سکتا ہے (کیونکہ آپ اس سے لڑ نہیں سکتے)۔
- سب سے بہتر یہی ہے کہ اپنی جان بچائیں اور ڈاکو کو وہ سب دے دیں جو وہ چاہتا ہے۔

سوال 7: تو کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ مجھے کسی قسم کا سیلف ڈیفنس (Self-defense) سیکھنا چاہیے؟

جواب: جی ہاں، بالکل۔ درج ذیل نوٹ کریں:

- سیلف ڈیفنس کی ٹریننگ لینا نبی ﷺ اور صحابہ رضی اللہ عنہم کی سنت ہے۔
- مدینہ منورہ میں، ایک خاص جگہ تھی جہاں وہ سیلف ڈیفنس اور جنگ کے لیے جسمانی تربیت کرتے تھے۔
- آج کل، آپ کراٹے (Karate) اور دیگر سیلف ڈیفنس کی تکنیکیں سیکھ سکتے ہیں۔
- انہیں سنت پر عمل کرنے کی نیت سے سیکھیں - پھر آپ کو اس کا ثواب ملے گا۔

سوال 8: اگر میں سیلف ڈیفنس کی تکنیکیں جانتا ہوں، تو کیا مجھے موبائل چھیننے والے کو روکنے کی کوشش کرنی چاہیے؟

جواب: جی ہاں۔ تاہم، آپ کو صورتحال دیکھنی ہوگی:

- اگر ایک سے زیادہ چھیننے والے ہیں، تو شاید آپ ان پر قابو نہ پا سکیں۔
- اس لیے بہتر ہے کہ سیلف ڈیفنس نہ کریں اور انہیں وہ سب دے دیں جو وہ چاہتے ہیں۔

- اگر ایک ہی چھیننے والا ہے، اور آپ کے ذہن میں سیلف ڈیفنس کا کوئی ٹھوس منصوبہ ہے، اور آپ کو اس پر اعتماد ہے، تو آپ کو اپنا دفاع کرنا چاہیے۔
- یاد رکھیں کہ اگر آپ سیلف ڈیفنس کرتے ہوئے مارے بھی گئے، تو یہ شہادت ہوگی۔

سوال 9: اللہ تعالیٰ کسی کے ساتھ برا نہیں کرنا چاہتا۔ تو زندگی میں چھیننے، ظلم اور قتل جیسے ناخوشگوار واقعات کیوں ہوتے ہیں؟

جواب: براہ کرم درج ذیل نوٹ کریں:

- اللہ تعالیٰ نے یہ دنیا انسانوں کا امتحان لینے کے لیے بنائی ہے: کہ کیا ہم مذہبی احکامات پر عمل کرنے کا انتخاب کرتے ہیں یا انہیں نظر انداز کرتے ہیں؟
- لہذا، یہ ناخوشگوار واقعات اس لیے ہوتے ہیں تاکہ اللہ تعالیٰ آپ کا امتحان لے سکے۔
- لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے یہ سب کچھ اس طرح پروگرام کیا ہے تاکہ آپ کو کوئی نقصان پہنچے۔
- چوروں اور ڈاکوؤں سمیت تمام انسانوں کو عمل کرنے کی آزادی دی گئی ہے۔
- ہمیں اچھے اور برے کام کرنے سے کوئی نہیں روکتا کیونکہ ہمارے پاس دونوں پر عمل کرنے کی طاقت ہے۔
- چور اور ڈاکو خود برا کرنے کا منصوبہ بناتے ہیں - یہ اللہ کی مرضی نہیں ہے کہ وہ برا کریں۔
- لیکن جب وہ برے کام کرتے ہیں، تو اللہ تعالیٰ اسے آپ کے لیے ایک امتحان بنا دیتا ہے، یعنی کیا آپ سنت کے طریقوں پر عمل کرتے ہیں یا نہیں؟
- مثال کے طور پر، اگر آپ سیلف ڈیفنس نہیں کر سکتے، تو خود کو مروا نہ لیں۔ اگر آپ سیلف ڈیفنس کر سکتے ہیں، تو کریں۔
- اس کے علاوہ، مرنے سے کبھی نہ ڈریں - ایک حدیث کے مطابق، موت ایک مسلمان کے لیے تحفے کی طرح ہے (کیونکہ یہ اسے جنت کے قریب لے جاتی ہے)۔

- اور اگر آپ سیلف ڈیفنس کر سکتے ہیں اور ایسا کرنا ممکن ہے، تو اپنا دفاع کریں۔
- اگر آپ مصیبتوں کے سامنے صبر کرتے ہیں، تو آپ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے لامحدود اجر ملے گا۔

سوال 10: ٹھیک ہے وہ ایک اچھی وضاحت تھی۔ اب مجھے بتائیں: میں نہیں چاہتا کہ میری زندگی میں موبائل چھیننے اور اس طرح کے دیگر خوفناک واقعات اور حادثات ہوں۔ اس کے بارے میں کیا کروں؟

جواب: آپ اس بات کی ضمانت نہیں دے سکتے کہ آپ کی زندگی میں ناخوشگوار واقعات کبھی نہیں ہوں گے۔

نوٹ کریں کہ موت بھی بہت سے لوگوں کے لیے ایک ناخوشگوار واقعہ ہے، لیکن یہ پھر بھی آتی ہے۔

تاہم:

- اگر آپ روزانہ اللہ تعالیٰ سے زندگی میں آسانی (عافیت) کی دعا کرتے ہیں،
- باقاعدگی سے گھر سے نکلنے کی دعا پڑھتے ہیں،
- روزانہ آیت الکرسی پڑھتے ہیں (صبح اور رات میں 3 بار)،
- یہ سب کرنے کے بعد آپ کی ہر طرح سے حفاظت کے لیے اللہ تعالیٰ پر بھروسہ (توکل) کرتے ہیں،
-
- تو امید کی جا سکتی ہے کہ ان شاء اللہ آپ ایسے ناخوشگوار واقعات سے محفوظ رہیں گے۔

سوال 11: مجھے کس قسم کے دوست بنانے چاہئیں؟

جواب: نبی ﷺ نے فرمایا: "آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے؛ پس تم میں سے ہر ایک کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کسے اپنا دوست بناتا ہے" (ابوداؤد، 4833)۔

لہٰذا، ہمیں صرف اسی شخص سے دوستی کرنی چاہیے جو باقاعدگی سے نماز پڑھتا ہو اور دین پر عمل کرنے کو ترجیح دیتا ہو - اسے اچھے رویے کا مظاہرہ کرنا چاہیے، ایماندار اور سچا ہونا چاہیے۔

سوال 12: میں ایک مسلمان لڑکا ہوں۔ کیا مجھے مسجد میں دوست بنانے چاہئیں؟

جواب: جی ہاں۔ درج ذیل نوٹ کریں:

- مسجد میں فرشتے (ملائکہ) ہمیشہ موجود ہوتے ہیں۔
- چونکہ فرشتے نیک ہوتے ہیں اور گناہ نہیں کر سکتے، اس لیے انسان جتنا زیادہ مسجد میں آتا ہے، اتنا ہی نیک ہوتا جاتا ہے۔
- اس لیے، ایسے مسلمانوں کو تلاش کرنے کی کوشش کریں جو مسجد میں باقاعدگی سے نماز پڑھنے، قرآن پڑھنے، ذکر کرنے اور مسجد سے متعلق مختلف کاموں (مثلاً تعمیر، دیکھ بھال اور صفائی) میں مدد کرنے آتے ہیں۔
- پھر، ایسے لوگوں سے دوستی کرنے کی کوشش کریں۔

سوال 13: میں ایک مسلمان لڑکی ہوں۔ کیا مجھے اپنی نماز مسجد میں پڑھنی چاہیے یا گھر پر؟

جواب: درج ذیل نوٹ کریں:

- لڑکیوں اور عورتوں کے لیے اپنی نماز گھر پر پڑھنا ہی سب سے بہتر ہے۔
- محمد ﷺ کے زمانے میں، صحابیات مسجد نبوی میں نماز پڑھتی تھیں۔
- لیکن بعد کے سالوں میں، عورتوں نے باقاعدگی سے مسجد جانا چھوڑ دیا کیونکہ مجموعی ماحول ان کے لیے نامناسب (Inconvenient) ہو گیا تھا۔
- اب علماء کا اس بات پر اتفاق ہے کہ عورتوں کو گھر پر نماز پڑھنی چاہیے۔

- ایک صحیح حدیث (**مسند احمد**) کے مطابق، عورتوں کو گھر میں نماز کے لیے کچھ جگہ مخصوص کرنی چاہیے جو باقی سب سے چھپی ہوئی ہو (گھر کے سب سے اندرونی حصے میں)۔

سوال 14: ٹھیک ہے، لیکن کیا میں کبھی کبھار مسجد جا سکتی ہوں؟

جواب: موجودہ دور کے فتنہ کی وجہ سے گھر پر نماز پڑھنا ہی بہتر ہے۔

لیکن اگر آپ جاتی ہیں، تو مسجد میں عورتوں کے لیے ایک الگ حصہ (مصلّٰہ نساء) ہونا چاہیے جس کا داخلہ الگ ہو اور حجاب کا مناسب انتظام ہو، اور آپ فرض نمازوں کی جماعت میں امام کی پیروی (اقتداء) کرنے کی نیت بھی کریں۔

سوال 15: ایک مسلمان لڑکی کے طور پر، مجھے حجاب پسند ہے، لیکن مجھے اس کی منطق (Logic) سمجھ نہیں آتی؟

جواب: براہ کرم درج ذیل نوٹ کریں:

- انسان کو ہر مذہبی حکم کی منطق تلاش کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے کیونکہ ہمارا دماغ ہر چیز نہیں سمجھ سکتا۔
- ہمیں یہ یقین رکھنا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ الحکیم (سب سے زیادہ حکمت والا) ہے اور اس نے جو بھی حکم دیا ہے اس کے پیچھے حکمت ہے۔
- اہم بات یہ ہے کہ عورتیں خزانہ (سونا) ہیں، اور ہر کوئی اپنے خزانے چھپا کر رکھتا ہے۔
- لہذا، عورتیں بھی قیمتی ہیں اور انہیں حجاب میں چھپا کر رکھنا چاہیے۔
- اللہ تعالیٰ نے عورتوں کو حیاء کی علامت کے طور پر پیدا کیا ہے۔
- فطرتاً عورتیں مردوں کے مقابلے میں زیادہ باشرم اور باحیاء ہوتی ہیں۔
- چونکہ اللہ تعالیٰ نے عورتوں کو حیاء کی علامت کے طور پر پیدا کیا ہے، اس لیے اس نے انہیں حجاب پہننے کا حکم بھی دیا ہے (اس حیاء کو برقرار رکھنے کے لیے)۔ لہذا

حجاب کرنا عورتوں کے لیے آسان ہے اور یہ عورت کی فطرت کے مطابق ہے - یہ انسانی فطرت کے خلاف کوئی سخت حکم نہیں ہے۔

سوال 16: ٹھیک ہے، لیکن اگر حجاب انسانی فطرت کے مطابق ہے، تو پھر اتنی زیادہ مسلمان لڑکیاں حجاب کیوں نہیں کرتیں؟

جواب: براہ کرم درج ذیل نوٹ کریں:

- اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس دنیا میں عمل کرنے کی آزادی (اختیار) بھی دی ہے۔
- کسی بھی صورتحال میں، ہم یا تو مذہب کی پیروی کرنے (نیک عمل) یا اس کی پیروی نہ کرنے (برا عمل) کا انتخاب کر سکتے ہیں۔
- ایک مسلمان کمزور ایمان، اور ابلیس اور نفس (اندرونی خواہشات) کے حملوں کی وجہ سے برے کام کرتا ہے۔
- یہ تب ہوتا ہے جب مسلمان علماء سے رابطہ نہیں رکھتے اور انہیں قرآن و حدیث کا علم نہیں ہوتا۔
- اس لیے بہت سے مسلمان برے کام کرتے ہیں، مثلاً نماز نہ پڑھنا، غیبت کرنا، جھوٹ بولنا وغیرہ۔ اسی طرح، بہت سی مسلمان لڑکیاں بھی حجاب نہ کر کے ایک برا کام کرتی ہیں۔
- جب کوئی گناہ کرنے کی نیت کر لیتا ہے، تو وہ نیک کام کرنے کے اپنے فطری رجحان (فطرت) پر باقی نہیں رہتا۔
- پھر وہ صرف اپنی فطرت کے خلاف جا کر برے کام ہی کر سکتا ہے۔

سوال 17: ٹھیک ہے میں سمجھ گئی۔ حجاب نہ کرنا گناہ ہے۔ لیکن یہ کیسے یقینی بناؤں کہ میں حجاب کرنا شروع کر دوں؟

جواب: اپنی پوری زندگی حجاب کرنے کا اپنے دل اور دماغ میں پکا ارادہ کریں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا بھی کریں۔ پھر، اسے کرنا شروع کریں۔ شروع میں، یہ مشکل لگ سکتا ہے۔

لیکن اگر آپ ثابت قدم (Consistent) رہیں گی، تو ان شاء اللہ ایک دن اللہ تعالیٰ آپ کے لیے اسے آسان کر دے گا۔

سوال 18: میں ایک مسلمان لڑکا ہوں۔ میں اپنی کلاس اور اپنے شہر کی لڑکیوں کو گھورنا (بدنظری) چاہتا ہوں؟ کیا کروں؟

جواب: ایک مسلمان لڑکے کے طور پر، قرآن پاک ہمیں اپنی نگاہیں نیچی رکھنے اور ان لڑکیوں کو گھورنے سے باز رہنے کا کہتا ہے جنہیں گھورنے، چھونے وغیرہ سے اسلام منع کرتا ہے (نامحرم لڑکیاں)۔

اس لیے، اگر آپ گھورنا چاہتے ہیں، تو ایسا نہ کریں۔ بلکہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں۔

سوال 19: میں ایک مسلمان لڑکی ہوں۔ میں اپنی کلاس اور اپنے شہر کے لڑکوں کو بہت گھورنا چاہتی ہوں۔ کیا کروں؟

جواب: ایک مسلمان لڑکی کے طور پر، قرآن پاک ہمیں اپنی نگاہیں نیچی رکھنے اور ان لڑکوں کو گھورنے سے باز رہنے کا کہتا ہے جنہیں گھورنے، چھونے وغیرہ سے اسلام منع کرتا ہے (نامحرم لڑکے)۔

اس لیے، اگر آپ گھورنا چاہتی ہیں، تو ایسا نہ کریں۔ بلکہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں۔

سوال 20: نہ گھورنا بہت مشکل لگتا ہے، کیونکہ میں دیکھتا ہوں کہ بہت سے نامحرم لڑکے اور لڑکیاں آپس میں دوست ہیں۔

جواب: براہ کرم درج ذیل نوٹ کریں:

- اگر آپ اللہ کے حکم پر تھوڑا سا بھی عمل کرنے کی کوشش کریں گے، تو اللہ تعالیٰ آپ کے لیے اس حکم پر عمل کرنا آسان کر دے گا۔
- یہ ناممکن ہے کہ آپ اللہ تعالیٰ کے حکم پر عمل کرنے کی کوشش کریں اور اللہ تعالیٰ اسے آپ کے لیے آسان نہ کرے۔

- مذہبی احکامات پر عمل کرنا آپ کے نفس کے لیے بہت مشکل ہو سکتا ہے - آپ اسے بالکل نہیں کرنا چاہیں گے۔

- لیکن اگر آپ الٰہی حکم پر تھوڑا تھوڑا کر کے عمل کرنے کی کوشش کریں، اور اس پر ثابت قدمی سے عمل کریں، تو ان شاء اللہ آخر کار یہ آسان ہو جائے گا۔

- وہ لڑکے اور لڑکیاں جو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرتے ہیں - ان کے گناہ ان کے نامہ اعمال میں درج ہو رہے ہیں - ان سب کو واقعی فکر مند ہونا چاہیے کیونکہ وہ اپنی آخرت تباہ کر رہے ہیں۔

واللہ اعلم بالصواب